

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علم الادیان پہلے یا علم الابدان؟ دلائل کی روشنی میں بیان کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

علم الادیان "الثانی اور قدیم ہے جب کہ "علم الابدان" حادث اور تجرباتی شے ہے۔ جس کا وجود مروجہ روایات کا مروجہ منہ ہے۔ قرآن مجید نے بسلسلہ قصہ تخلیق انسان بیان فرمایا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو معرض "وجود میں لانے کے بعد مبدیہ دینی تعلیم سے آراستہ کیا گیا۔ چنانچہ فرمایا:

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۳۱ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝۳۲ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ الْغَيْبُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُشِيرُونَ فَلَمَّا كُنْتُمْ تَخْتُمُونَ ۝۳۳ ... سورة البقرة

اور اس نے آدم علیہ السلام کو سب (چیزوں) کے نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ! انہوں نے کہا تو پاک ہے۔ جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے۔ اس کے سوا ہمیں کچھ "معلوم نہیں ہے شک تو دانا (اور) حکمت والا ہے (تب) اللہ نے (آدم علیہ السلام کو) حکم دیا کہ آدم (علیہ السلام) تم ان کو ان چیزوں کے نام بتاؤ! جب انہوں نے ان کو نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے۔

:اور صحیح حدیث میں وارد ہے:

«فلما خلقه قال: اذهب فسلم على أولئك النفر وبعهم نفر من الملائكة جلوس فاستمع ما يسيرون فانها تنطق وتحيه ذريتك فذهب فقال: السلام عليكم فقالوا: السلام عليك ورحمة الله فقال فزادوه ورحمة الله»

یعنی "پس جب پیدا کیا اللہ عزوجل نے آدم کو کہا: جا اس جماعت کو سلام کہہ اور وہ بیٹھی ہوئی فرشتوں کی جماعت تھی۔ پس ان کے جواب کو سن! یہی تحفہ ہے تیرا اور تیری اولاد کا وہ گئے اور السلام علیکم کہا۔ جواباً انہوں نے "کہا: السلام علیک ورحمۃ اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتوں نے "ورحمۃ اللہ" کا اضافہ کر دیا۔

:اسی طرح دوسری حدیث میں ہے:

(ان اول ما خلق الله القلم فقال له: اكتب قال: رب وماذا اكتب؟ قال: مقادير كل شئ حتى تقوم الساعة» (رواه ابو داود و باب في القدر رقم: 4535)

"یعنی "سب سے پہلے شے اللہ نے قلم پیدا کی پس اسے کہا لکھ۔ کہا کیا لکھوں؟ کہنا قیامت ہر شے کی تقدیر لکھ دے۔

ان دلائل سے معلوم ہوا کہ اصل الاصول دینی اور سماوی علم ہے اور طبی علم حادث اور اختیاری شے ہے۔ جو بعد میں ضرورت کی بنا پر ایجاد ہوا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 289

محدث فتویٰ

